پریس ریلیز

07/02/2017

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ماحولیاتی تبدیلی اورڈیزاسٹر منجمنٹ کا شعبہ کھولنے کا حکومت سے مطالبہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ جغرافیہ کی جانب سے منعقدہ جیوانفارمیٹکس فار نیچرل ریسورس مینیجمنٹ کے افتتاحی اجلاس سے ماہرین کا خطاب

کل آنے والے زلزلے کے تناظر میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر اور معروف سائنسداں پروفیسر طلعت احمد نے آج حکومت اور یونیورسٹی گرانٹ کمیشن پر زور دیا کہ جامعہ میں ڈیزاسٹر منجمنٹ ایڈوانس سینٹر کھولے جانے کی تجویز کو جلد حتمی شکل دی جائے۔ پروفیسر طلعت احمد نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ جغرافیہ کی جانب سے منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے دوران یہ مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کل زلزلہ آیا اور آج ہم زلزلے اور دیگر قدرتی آفات سے تحفظ کے اقدامات پر یہاں غور کررہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ پروفیسر طلعت احمد خود بھی ایک ماہر ارضیات اور معروف سائنسدان ہیں جنھوں نے اس پر کافی کام کیا ہے۔ان کے انھیں کاموں کو دیکھتے ہوئے اتراکھنڈ میں دوہزار تیرہ میں آئے قدتی آفت کے بعد حکومت نے وہاں کی صورت حال کا مشاہدہ کرنے اور تباہی سے بچنے کے تدابیر پر رپورٹ پیش کرنے کی ذمہ داری انہیں سونپی تھی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر طلعت نے کہا کہ دہلی ہمالیہ سے کافی قریب ہے اور ایسے میں موسمیاتی تبدیلی اورڈیزاسٹر منجمنٹ کے موضوع پر خاص زور دیے جانے کی ضرورت ہے جس سے قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے اقدامات کئے جاسکیں۔اس تناظر میں انہوں نے کہا میں حکومت اور یو جی سی سے درخواست کرتا ہوں کہ جامعہ میں جیوانفارمیٹکس فار نیچرل ریسورس مینیجمنٹ پر ایڈوانس سینٹر کھولنے کی تجویز کو جلد سے جلد عملی جامہ پہنایا جائے۔

اس موقع پر پروفیسر وی کے ملہوترا، آئی سی ایس ایس آر کے ممبر سکریٹری نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے حالات ناگفتہ بہ ہورہے ہیں، لیکن اس میں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہمیں ان حالات میں بھی زندگی کیسے گذارنی ہے اس بارے میں جاننا ہوگا۔انھوں نے کہا کہ قدرتی وسائل کے انتظام اور انصرام کے لئے جغرافیہ اور ارضیات کا علم ہونا ضروری ہے۔اور اس سلسلہ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی کوشش اور تحقیق قابل قدر ہے اس سے صرف جامعہ یا ہندوستان نہیں بلکہ پوری دنیا کو فائدہ ہوگا۔

پروفیسر مسعود احمد صدیقی سربراہ شعبہ جغرافیہ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی جامعہ میں آمد ہمارے لئے باعث افتخار ہے۔اس پروگرام میں ہم امید کرتے ہیں کہ ان فاضل ترین محققین اور ساتذہ سے بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا، جس سے ہمارے اساتذہ اور طلباء بھی فائدہ اٹھائیں گے۔

اس موقع پر پروفیسر آر بی سنگھ دہلی اسکول آف اکنامکس کے استاد نے بھی خطاب کیا جس میں انھوں نے کہا کہ اس وقت ہم جن حالات سے دوچار ہیں اور جس طرح قدرتی وسائل درہم برہم ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم حال کے ساتھ ساتھ ماضی اور مستقبل پر بھی نظر رکھیں۔تاکہ ان پریشانیوں کا حل دیرپا ثابت ہو۔

ڈاکٹر وی کے ملہوترا نیشنل ریسوسیز اینڈ انوائرمنٹ لدھیانہ کے سربراہ نے کلیدی خطبہ پیش کیا جس میں انھوں نے ان تمام پریشانیوں سے باہر نکلنے کے تدابیر اور کوششوں پر روشنی ڈالی۔انھوں نے کہا کہ مستقبل میں مستقل آبادی کے بڑھوتری کے پیش نظر آنے والے دنوں کے لئے بھی اس بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔انھوں نے کہا کہ دوہزار تیس تک ایک اعشاریہ ایک بلین سے بھی زیادہ آبادی کے بڑھنے کا امکان ہے اس لئے ہمیں ابھی سے اس کے لئے چوکس رہنا ہوگا، انھوں نے کہا کہ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے اور اسی لئے ہمیں اس کے حل کے لئے سنجیدگی سے توجہ دینا ہوگا تاکہ ہم انسانیت کے کام آسکیں۔

اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء واساتذہ سمیت بڑی تعداد میں ملک کے مختلف ریاستوں سے تشریف لانے والے سائنسدانوں اور ماہر ارضیات نے شرکت کی۔جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقدہ یہ پروگرام دودنوں تک جاری رہے گا جس میں قدرتی وسائل کے انتظام وانصرام اور اس کے استفادہ کے حصول کے ممکنات پر غور وخوض ہوگا۔

پروفیسر صائمہ سعید
ڈپٹی میڈیا کوآرڈی نیٹر
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی